



سوال

(263) پرانے زبورات کتنے زبورات سے تبادله؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

کیا فرماتے ہیں مقتیان کرام اس بارے میں سنار کے یہاں پرانے زبورات کو دے کر نئے زبورات لیتے وقت وہ وزن میں فرق کرتے ہیں، مثلاً ہم ایک کلو چاندی کے پرانے زبورات دیں تو وہ نئے زبورات نو سو گرام ہی دیں گے۔ کیا اس طرح زبورات کی خرید و فروخت جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد!

جب چاندی کو چاندی سے یا سونے کو سونے سے بیچنا یا خریدنا ہو تو برابر برابر اور نقد خرید و فروخت کرنا ضروری ہے، کسی بیشی کے ساتھ بیچنا یا خریدنا یا ایک کو نقد دینا اور دوسرے کو ادھار رکھنا جائز نہیں۔ کسی بیشی کرنے کی صورت میں سود ہو جائے گی۔ ابو سعید خدری رضی اللہ عنہ سے مروی ہے کہ اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

”سونے کو سونے سے اور چاندی کو چاندی سے برابر برابر اور نقد بیچ جائے، زیادہ لینے یا بیچنے کی صورت میں سود ہو جائے گا۔“ (الارواء 188/5، 194، 195)

ایک مرتبہ معاویہ رضی اللہ عنہ نے سونے یا چاندی کے کچھ برتن ان کے وزن سے زیادہ کے بدلے فروخت کیے تو ابودرداء رضی اللہ عنہ نے ان سے فرمایا:

”میں نے اللہ کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو اس سے منع فرماتے ہوئے سنا ہے، مگر یہ کہ برابر برابر ہو۔“

پھر ابودرداء رضی اللہ عنہ عمر بن خطاب رضی اللہ عنہ کے پاس آئے اور اس کا تذکرہ کیا تو عمر رضی اللہ عنہ نے معاویہ رضی اللہ عنہ کو لکھا:

(لا تبیع ذلک الامثلاً بمثل وزنا بوزن)

”اسے فروخت نہ کرو مگر برابر برابر اور ہم وزن۔“

اس لیے یا تو پرانے زبورات پہلے فروخت کر دیں پھر ان کی قیمت سے نئے زبورات خریدیں یا پرانے زبورات کو پھر سے گلا کر اور صاف کر کے نئے زبورات بنانے کے لیے دیں اور بنانے کی جو اجرت ہو وہ دے دیں۔ یہ دونوں صورتیں جائز ہیں، کیونکہ پہلی صورت میں سونے کو سونے سے یا چاندی کو چاندی سے خریدنا یا فروخت کرنا نہیں پایا گیا اور دوسری صورت میں خرید و فروخت ہے ہی نہیں بلکہ اجرت دے کر اپنی چاندی یا سونے کا زبور بنوانا ہے اور یہ حرام نہیں۔ (سود اور اس کے احکام ومسائل، ص: 129)



هذا ما عندي والتألم بالصواب

فتاویٰ افکار اسلامی

خرید و فروخت اور حلال و حرام کے مسائل، صفحہ: 562

محدث فتویٰ